



میں اس وجہ سے نہیں رو رہی کہ مجھے علم نہیں کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ رسول اللہ کے لیے زیادہ بہتر ہے؛ بلکہ میں تو اس وجہ سے رو رہی ہوں کہ آسمان سے وحی آنے کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے ام ایمن نے ان دونوں کو بھی رلا دیا اور وہ بھی ان کے ساتھ روزہ لگائے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ کی وفات کے بعد کہا کہ چلو ہم ام ایمن رضی اللہ عنہا سے ملاقات کے لیے چلتے ہیں، جیسے رسول اللہ ان سے ملاقات کے لیے جایا کرتے تھے جب دونوں ان کے پاس پہنچے تو وہ رو پڑیں انہوں نے ان سے کہا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ کیا آپ نہیں جانتیں کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ رسول اللہ کے لیے زیادہ بہتر ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں اس وجہ سے نہیں رو رہی کہ مجھے علم نہیں کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ رسول اللہ کے لیے زیادہ بہتر ہے؛ بلکہ میں تو اس وجہ سے رو رہی ہوں کہ آسمان سے وحی آنے کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے ام ایمن نے ان دونوں کو بھی رلا دیا اور وہ بھی ان کے ساتھ روزہ لگائے

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر چھوڑے بڑے معاملے میں رسول اللہ کی اتباع کرنے کے بہت زیادہ حریص تھے، یہاں تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں آپ کے چلنے پھرنے، اٹھنے بیٹھنے اور آنے جانے کے انداز میں، غرض ہر اس فعل میں آپ کی پیروی کرتے تھے، جس کے بارے میں انہیں علم ہو جاتا کہ یہ آپ کا عمل ہے۔ حدیث اس کی تائید کرتی ہے اس حدیث میں ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کا واقعہ بیان ہوا ہے کہ وہ ایک ایسی خاتون سے ملاقات کے لیے گئے، جن سے نبی ﷺ نے ملاقات کے لیے منع کیا تھا۔ ان دونوں نے صرف اس وجہ سے ان سے ملاقات کی کہ نبی ﷺ بھی ان سے ملا کرتے تھے جب وہ اس خاتون کے پاس بیٹھے تو وہ رو پڑیں انہوں نے پوچھا کہ آپ کو کس چیز نے رلا دیا؟ کیا آپ جانتی نہیں کہ اللہ کے پاس جو کچھ ہے، وہ اس کے رسول کے لیے زیادہ بہتر ہے؟ یعنی وہ دنیا سے زیادہ بہتر ہے اس پر انہوں نے جواب دیا کہ میں اس وجہ سے نہیں رو رہی ہوں، بلکہ میرے روزہ کی وجہ سے تو یہ ہے کہ سلسلہ وحی منقطع ہو گیا ہے کیونکہ نبی ﷺ کی وفات کے بعد اب کبھی وحی نہیں آئے گی۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی وفات سے پہلے اپنی شریعت کو مکمل فرما دیا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے {الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا} المائدة: 3 ترجمہ: آج میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھرپور کر دیا اور تمہارے لیے اسلام کے دین کو روزہ پر رضامند ہو گیا اس پر وہ دونوں بھی رونا شروع ہو گئے کیونکہ انہوں نے انہیں بھولی ہوئی بات سنی باتیں یاد دلا دی تھیں



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

